مجموعہ فتاویٰ جلد اول

مصنفہ جناب سید نواب محمد صدیق حسن خان صاحب مرحوم والئی ریاست بھوپال

مضمون کتاب

فتوے احکام قربانی کا

فتوے احکام عقیقہ کا

فتوے احکام استعمال وتصرف کہال قربانی وعقیقہ کا

فتوی احکام صدقہ الفطر کا

فتوے احکام صاع یعنے پیمانہ کا

فتوے سنت فجر کا وقت کہڑی ہونے جماعت کے

فتوے بعد سنت فجر کے لیٹنے کا

فتوے لڑکے اور نابینا کے پیچھے نماز پڑھنے کا

فتوے ولدالزنا کے پیچھے نماز پڑہنے کا

فتوے مفقود الخبر کا یعنے جس عورت کے شوہر کا حال معلوم نہو کہ وہ مرگیا ہی یا کہاں چلا گیا ہی

فتوی جگہ روکنے کا مسجدون مین

فتوی محفل مولود وفاتحہ وغیرہ کا

فتوی اس امر کا کہ یا رسول اللہ کہنا کیسا ہے

فتوے احکام انگوٹھے چوم کر آنکھون سے لگانے کا

مضمون کتاب

فتوی احکام ولایت نابالغہ مین

فتوی اس امر کا کہ رفع الیدین کرنے والے اور جوتیان پہنکر نماز پڑہنے والے کو مسجد سے نکال دینا ثواب ہے یا گناہ

فتوی جان بوجھکر نماز چھوڑنیوالے کے کافر ہونے کا

فتوی یا شیخ عبدالقادر جیلانی کا ورد کرنے کا اور بغداد کی طرف منہ کرکے گیارہ قدم چلنے اور پیران پیر کے نام کی گیارہوین کرنیوالون وغیرہ مشرکون کے پیچھے نماز نہ درست ہونیکا

فتوی مقلدون کے یعنی ایک امام کی تقلید کرنے والون کے پیچھے نماز نہ درست ہونے کا۔

فتوی جماعت کھڑی ہوجانے کے بعد سنتون کا پڑھنا منع ہونے کا۔

پہننا زیور سونے چاندی کا جائز ہونے کے بیان مین

باہتمام شیخ احمد ولد شیخ محی الدین مرحوم تاجر کتب کشمیری بازار لاہور

در مطبع احمدی لاہور طبع شد

العلوم کانپور | جان احمد حسن دل بر تصور | جنکو ہی حب خدا عشق رسول ٭ کیون نہ کرینگے وہ یہ مضمون قبول ٭ کام جو ہوئیگا دل کی لاگ سی ٭ وہ بچا دیگا وہان کی آگ سی ٭ اور یہ بہی یاد رکہنا چاہیے کہ جو شخص اُن لوگونپر جنہون نے سنی نماز شروع کی ہے طعن و تشنیع کریگا وہ مناع للخیر مین داخل ہوگا جسکی مذمت قرآن مجید مین ہے بلکہ اس استہار سے اُسکی زوال ایمان کا خوف ہی معاذ اللہ منہ ع بر رسولان بلاغ باشد و بس والسَّلَامُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی

التماس در حضور مومنان اہل علم و پاکباز ٭ عرض کرتا ہے یہ عبد اللہ بصد عجز و نیاز ٭ بے نمازی کو سناوین پڑہکے یہ پرچہ تمام ٭ اور ترغیب نماز انکو دلاوین صبح و شام ٭ پائینگے اللہ کی درگاہ سی اجر عظیم ٭ مومنون کو جو بتاوینگے صراط مستقیم ٭ **المشتہر** خیر خواہ عباد اللہ محمد عبد اللہ غفر لہ اللہ امام جامع مسجد۔

سترہوان فتوی یا شیخ عبد القادر جیلانی کا ورد کرنے اور بغداد کی طرف منہ کرکے گیارہ قدم چلنے اور پیران پیر کے نام کی گیارہوین کرنے والون وغیرہ مشرکون کے پیچہے نماز درست نہ ہونے کے بیان مین

کیا فرماتے ہین علماء دین و مفتیان شرع متین ان مسائل مین (اول) یا شیخ عبد القادر جیلانی شیئاً للہ کا حاضر ناظر جانکر ورد کرنا جائز ہے یا نہ اور اس ورد کا پڑہنے والا کیسا ہی (دوم) بغداد کی طرف جو منہ کرکے اور بعضی گلے مین کپڑا بہی ڈالکر دست بستہ ہوکر گیارہ قدم دیتے ہین اور پیران پیر سے استمداد اور استعانت کرتے ہین یہ لوگ کیسے ہین (سوم) گیارہوین جو واسطے ازدیاد مال اور استعانت اور استغاثہ کے مصائب مین کرتے مین جائز ہے یا نہ اور اگر یہ اعتقاد محض ایصال ثواب کے کیا جاوے تو تعیین یوم کیسا ہی (چہارم) جو شخص ان افعال مذکورہ کا مجوز اور مفتی اور مروج اور مثبت اور مصر ہو وہ کیسا ہے اُس کے پیچہے نماز پڑہنی درست ہی یا نہ اور اہل سنت والجماعت اور مذاہب اربعہ سی کسی مذہب مین داخل ہے یا نہ (پنجم) جو لوگ افعال مذکورہ کے مرتکب اور معتقد ہون اُنکے ساتہ مخالطت اور مجالست اور مواکلت و مشاربت اور مناکحت درست ہی یا نہ۔ ان کے ساتہ السلام علیکم کرنا جائز ہے یا نہ (ششم) جو شخص ان افعال مذکورہ سی مانع ہوا اُسپر فتوی کفر اور اتہام وہابیت و انکار ولایت اولیاء اللہ کا لگانا کیسا ہے اور اُس مانع کے پیچہے نماز پڑہنی

درست ہو یا نہ بَیِّنُوْا بِالْاٰیَاتِ الْقُرْاٰنِیَّۃِ وَالْاَحَادِیْثِ النَّبَوِیَّۃِ وَالرِّوَایَاتِ الْفِقْہِیَّۃِ تُوْجَرُوْا **الجواب**
اِنِ الْحُکْمُ اِلَّا لِلّٰہِ قیود سوالات سائل سے صاف ظاہر ہے کہ جس کا یہ عقیدہ ہے وہ مشرک ہے کیونکہ غیر اللہ کو حاضر و ناظر
جاننا اور اُس کے نام کا مثل اسماء الٰہی ورد و وظیفہ کرنا اور اُس سے حاجات طلب کرنا اور گیارہ قدم بسوئی بغداد
بہ نیت توجہ جانب قبر غوث الاعظم مثل آداب نماز دست بستہ ہو کر چلنا اور پھر رجعت قہقری اسی آداب سے کرنا کہ جسکو
اصطلاح مشرکین مبتدعین مین نماز غوثیہ اور ضرب الاقدام کہتے ہین اور استمداد اور استعانت غیر اللہ سے کرنا
اور ایسے افعال شرکیہ بدعیہ کا مرتکب ہونا طریقہ مشرکین کا ہے کیونکہ عقیدہ ثبوت علم غیب کا سوائے ذات باری
عز اسمہ علام الغیوب کے کسی نبی یا ولی یا غوث یا قطب یا پیر یا مرشد کے ساتھ رکھنا عین شرک ہے بدلیل آیات
بینات قرآن مجید و احادیث رسول کریم علیہ الصلوۃ والتسلیم اور روایات فقہیہ کے۔ اما الآیات قُلْ لَّا یَعْلَمُ مَنْ
فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَیْبَ اِلَّا اللّٰہُ وَمَا یَشْعُرُوْنَ اَیَّانَ یُبْعَثُوْنَ **ترجمہ** تو کہہ کوئی نہین جانتا ان لوگون
مین سے جو آسمانون مین ہین اور زمین مین غیب کو سوا اللہ کے اور وہ لوگ یہ بھی نہین جانتے کب اٹھائے جاوینگے
وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ یَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ مَنْ لَّا یَسْتَجِیْبُ لَہٗ وَھُمْ عَنْ دُعَآئِہِمْ غَافِلُوْنَ **ترجمہ** اور اس
سے زیادہ گمراہ کون ہے جو پکارتا ہے اللہ تعالی کے سوا ایسے شخص کو جو نہین قبول کرتا واسطے اس کے اور وہ ان
کی پکار سے بیخبر ہین وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ مَا لَا یَنْفَعُکَ وَلَا یَضُرُّکَ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّکَ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ
ترجمہ اور نہ پکار تو سوائے اللہ کے اُس چیز کو جو نہ تجھے نفع دے نہ ضرر پس اگر تو نے یہ کام کیا پس تحقیق ظالمون
مین ہے وَاَمَّا الْاَحَادِیْثُ فَفِیْ حَدِیْثِ الْجَارِیَاتِ قَالَتْ اِحْدٰھُنَّ وَفِیْنَا نَبِیٌّ یَعْلَمُ مَا فِیْ غَدٍ فَقَالَ
دَعِیْ ھٰذِہٖ وَقُوْلِی الَّذِیْ کُنْتِ تَقُوْلِیْنَ **ترجمہ** اور حدیثین پس لونڈیون کی حدیث مین ہے کہ ایک نے کہا اور
ہماری بیچ مین ایسے نبی ہین جو کل کی بات جانتے ہین تو آپ نے فرمایا اس کو چھوڑ دے اور وہی کہہ جو تو پہلے کہہ رہی تھی
وَعَنْ عَائِشَۃَ رض قَالَتْ مَنْ اَخْبَرَکَ اَنَّ مُحَمَّدًا یَعْلَمُ الْخَمْسَ الَّتِیْ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اِنَّ اللّٰہَ عِنْدَہٗ
عِلْمُ السَّاعَۃِ الْاٰیَۃَ فَقَدْ اَعْظَمَ الْفِرْیَۃَ رَوَاہُ مُسْلِمٌ **ترجمہ** اور حضرت عائشہ سے مروی ہے انہون نے کہا جو شخص
تجھے یہ خبر دے کہ محمد صلعم ان پانچ باتون کو جانتے ہین جن کے بارے مین اللہ تعالی نے فرمایا بیشک اللہ اُسکو پاس ہے
علم قیامت کا آخر تک پس اس نے بڑا بہتان باندھا اس حدیث کو مسلم نے روایت کیا قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
وَاللّٰہِ لَا اَدْرِیْ وَاللّٰہِ لَا اَدْرِیْ وَاَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ مَا یُفْعَلُ بِیْ وَلَا بِکُمْ کَذَا فِی الْمِشْکٰوۃِ **ترجمہ** رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی قسم مین نہین جانتا اللہ کی قسم مین نہین جانتا حالانکہ مین اللہ کا رسول ہون کہ

کیا معاملہ کیا جاویگا میرے ساتھ اور تمہارے ساتھ اسیطرح ہی مشکوۃ میں۔ اور بخاری اور مسلم میں حدیث
الافک مصرح ہے کہ جب منافقین نے بہتان حضرت عائشہ پر باندہا ایک مدت تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کس
کس قدر اہتمام تحقیق برارۃ صدیقہ رضی اللہ عنہا میں رہا اور قلب مبارک سے شک و شبہ کا اُن سے قبل از نزول
آیات برارۃ کے بارگاہ قدوس سے وہ رفع نہ ہوا جب آیات برارت نازل ہوئیں تب یقین ہوا اگر علم غیب
آپ کو ہوتا تو اس قدر رنج وغم اور اہتمام شان حادثہ کیوں ہوتا قصہ حدیث میں اس بات کو نذریعہ بیان ہے اور اور
حدیثیں بہت ہیں وَاَمَّا الرِّوَايَاتُ الْفِقْهِيَّةُ قَالَ الْمُلَّا عَلِيُّ الْقَارِيُ فِي شَرْحِ الْفِقْهِ الْاَكْبَرِ ثُمَّ اعْلَمْ
اَنَّ الْاَنْبِيَاءَ لَمْ يَعْلَمُوا الْمُغَيَّبَاتِ لِمُعَارَضَةِ قَوْلِهٖ تَعَالٰى قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ
اِلَّا اللّٰهُ ۔ وَقَالَ فِي الْبَزَّازِيَّةِ وَغَيْرِهَا مِنْ كُتُبِ الْفَتَاوٰى مَنْ قَالَ الْمَشَايِخُ حَاضِرَةٌ تَعْلَمُ يَكْفُرُ وَقَالَ
الشَّيْخُ فَخْرُ الدِّيْنِ بْنُ سُلَيْمَانَ الْحَنَفِيُّ فِي رِسَالَتِهٖ وَمَنْ ظَنَّ اَنَّ الْمَيِّتَ يَتَصَرَّفُ فِي الْاُمُوْرِ دُوْنَ اللّٰهِ وَ
اعْتَقَدَ بِهٖ ذٰلِكَ كَفَرَ كَذَا فِي الْبَحْرِ الرَّائِقِ ۔ فَعُلِمَ اَنَّ عِلْمَ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى اَزَلِيٌّ وَاَبَدِيٌّ وَ
مُحِيْطٌ بِمَا كَانَ وَمَا يَكُوْنُ مِنْ جَمِيْعِ الْاَشْيَاءِ بِقَضِّهَا وَقَضِيْضِهَا وَقُلِّهَا وَجُلِّهَا وَنَقِيْرِهَا وَ
قِطْمِيْرِهَا وَصَغِيْرِهَا وَكَبِيْرِهَا وَلَا يَخْرُجُ مِنْ عِلْمِهٖ وَقُدْرَتِهٖ شَيْءٌ لِاَنَّ الْجَهْلَ بِالْبَعْضِ وَالْعَجْزَ
عَنِ الْبَعْضِ نَقْصٌ وَافْتِقَارٌ وَهٰذِهِ النُّصُوْصُ الْقَطْعِيَّةُ نَاطِقَةٌ بِعُمُوْمِ عِلْمِهٖ وَشُمُوْلِ قُدْرَتِهٖ فَهُوَ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ترجمہ اور یا بر فقہی روایات ملا علی نے شرح فقہ اکبر میں لکھا۔
پھر جان لے کہ انبیا علیہم السلام غیب نہیں جانتے واسطے معارضہ قول اللہ تعالیٰ کے۔ کہہ دے کوئی نہیں جانتا
اُن لوگوں میں سے جو آسمانوں میں ہیں اور زمین میں غیب کو سوا اللہ تعالیٰ کے۔ اور بزازیہ وغیرہ فقہ کی
کتابوں میں ہے جو شخص یہ کہے کہ مشائخ کے ارواح حاضر ہیں جانتے ہیں وہ کافر ہوجاتا ہے اور شیخ
فخر الدین بن سلیمان حنفی نے اپنے رسالہ میں کہا جو شخص یہ گمان کرے کہ میت کاموں میں تصرف کرتا
ہے سوائے اللہ کے اور اسپر اعتقاد کرے کافر ہوجاتا ہے اسیطرح ہے البحر الرائق میں پس معلوم ہوگیا
کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا علم ازلی ابدی ہے اور محیط ہے ساتھ اُس چیز کے جو ہوچکی اور جو ہوگی تمام اشیاء کی
کیا چھوٹی کیا بڑی کیا ادنے کیا اعلی اور اُسکے علم اور قدرت سے کوئی شے خارج نہیں کیونکہ بعض چیزوں
سے جاہل اور عاجز ہونا نقص اور احتیاج ہے اور یہ نصوص قطعیہ اُس کے عموم علم اور شمول قدرت کو ظاہر کرتی ہیں
پس وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے اور ہر چیز پر قادر ہے پس یہ علم اور قدرت خاصہ ذات باری عالم الغیب

قادر مطلق کا ہے اس مین شریک کرنا نبی کو یا ولی کو عین شرک ہی اور جو بعض امور غائبہ پر انبیاء علیہم السلام
یا اولیاء کرام کو انکشاف ہوا ہے سو محض بوحی و اعلام الہام الٰہی ہوا ہے قال اللہ تعالیٰ وَلَا یُحِیطُونَ
بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ترجمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور نہین احاطہ کرتے اور کسی چیز کے علم اس کے
سے مگر جتنا وہ چاہے ۔ اور یہ علم جو باعلام حق سبحانہ وتعالیٰ مقربان خاص الخاص کو ہوتا ہے
ذات سید کائنات علیہ الصلوات کو بہ نسبت اور انبیاء عظام اور اولیاء کرام کی اگرچہ بوجہ اکمل
ہے لیکن علم علام الغیوب کے مماثل نہین کما قال اللہ تعالیٰ قُلْ لَّا أَقُولُ لَكُمْ عِندِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا
أَعْلَمُ الْغَيْبَ الآیۃ + وقال الامام فخر الدین الرازی رح فی تفسیرہ الکبیر تحت آیۃ قُل
لَّا يَعْلَمُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ الآیۃ انہ لما بین انہ المختص بالقدرۃ
فکذلک بین انہ المختص بعلم الغیب والآیۃ سیقت لاختصاصہ تعالیٰ بعلم الغیب
وان العباد لا علم لہم بشیء منہ وانما قولہ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ صفۃ لاہل
السموات والارض نفی ان یکون لہم علم الغیب انتہی مختصراً ترجمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا
کہہ دے مین تم سے یہ نہین کہتا میرے پاس اللہ کے خزانے ہین اور نہ مین علم غیب کہتا ہون آخر آیت تک
اور امام فخر الدین رازی نے اپنی تفسیر کبیر مین آیت قُل لَّا يَعْلَمُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ کے
تحت مین فرمایا ہے کہ تحقیق اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے جب یہ بیان کر دیا کہ وہ سبحانہ قدرت کے ساتھ مختص ہے تو اسی
طرح یہ بھی بیان فرمایا کہ علم غیب کے ساتھ بھی وہی سبحانہ وتعالیٰ مختص ہے اور یہ آیت اللہ تعالیٰ کے علم غیب کے
ساتھ مختص ہونے کے لیے بیان کی گئی اور نیز اس بیان کے لیے کہ بندون کو غیب مین سے کسی چیز کا علم نہین
ولیکن یہ قول اللہ تعالیٰ کا وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ صفۃ ہے اہل سموات وارض کے لیے اس نے نفی کر دی
اس امر کی کہ انکو کچھ علم غیب ہو اختصار کے ساتھ تفسیر کبیر کا مضمون ختم ہوا **جواب** سوال دوم یہ گیارہ
قدم چلنا اصطلاح اہل شرک وبدعت مین جسکا نام صلوٰۃ غوثیہ ہے اور ضرب الاقدام بھی کہتے ہین یہ
بھی شرک ہے کیونکہ نماز خاص عبادت معبود حقیقی کی ہے وحدہ لاشریک لہ غیر کی عبادت بدنی ہو یا مالی
شرک ہے اور فاعل مشرک ہی **جواب** سوال سیوم گیارہوین جو معمول بہ اور اہتمام بالشان اہل بدعت کی
بہ نیت نذر غیر اللہ اور تقرب بغیر اللہ کی ہے یہ بھی شرک ہے کیونکہ عبادت مالی بھی خاص ہے معبود برحق کے لیے غیر کیلیے
حرام اور شرک ہے اور اگر بہ نیت ایصال ثواب ہو تو خالصاً لوجہ اللہ دیگر بے تعیین یوم ایصال میت

کریں اور نام گیارہویں کا زائل کر دینا واجب ہے کیونکہ یہ نام رکھا ہوا اہل شرک و بدعت کا ہے اگر کوئی خالص
نیت سے گیارہویں نام رکھ کر ایصال کرے تو بھی اہل توحید و سنت کے نزدیک محل تہمت ہے اور مواضع تہمت
سے بچنا ارشاد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے جواب سوال چہارم جو شخص مجوز اور مفتی اور مروج ان امور کا ہے
العیاذ باللہ منہ وہ راس المشرکین ہے یعنی اپنے تابعین مشرکین کا رئیس ہے اس کے پیچھے نماز درست
نہیں اور جبکہ دائرہ توحید و سنت سے وہ خارج ہوا تو کسی مذہب میں مذاہب اربعہ سے کب داخل ہا جواب سوال
پنجم جن لوگوں کا یہ عقیدہ بد اور ایسے افعال شرکیہ بدعیہ ہیں ان سے معاملہ ترک کرنا چاہیے جب تک تائب
نہ ہوں قد جاء فی الحدیث من احب للہ وابغض للہ واعطی للہ ومنع للہ فقد استکمل
الایمان ترجمہ حدیث شریف میں وارد ہو چکا ہے جس نے اللہ کے لیے دوستی کی اور اللہ کے لیے دشمنی کی
اور اسی کے لیے دیا اور اسی کے لیے نہ دیا تو اس نے اپنا ایمان کامل کر لیا جواب سوال ششم جو شخص ان افعال
شرکیہ سے مانع ہے وہ موحد سنی محب اولیاء ہے قابل امامت ہے اور اسکی امامت اولی اور انسب ہے
اور اسکی تکفیر خود مکفر کی تکفیر ہے واللہ تعالی اعلم وعلمہ اتم حررہ فقیر محمد حسین الدہلوی عفا اللہ عنہ

فقیر محمد حسین

کیف یکون عبد مساویا للہ جل جلالہ وعز اسمہ لان اللہ الکبیر المتعال
ذو العظمۃ والجلال موجد ومعطی العباد للعباد وہم الاخذون منہ والمحتاجون الیہ
فی الدنیا والاخرۃ کتبہ محمد ابراہیم الدہلوی ترجمہ بھلا بندہ اللہ جل جلالہ وعز اسمہ کے مساوی
کیونکر ہو سکتا ہے کیونکہ اللہ بزرگ بلند شان صاحب عظمت و بزرگی کا پیدا کرنے والا اور بندوں کو
علم دینے والا ہے اور بندے اس سے لینے والے اور اسکی طرف محتاج ہیں دنیا اور آخرت میں اسکو محمد
ابراہیم دہلوی نے لکھا | یقال لہ ابراہیم | | قادر علی عفی عنہ | قادر علی عفی عنہ اولاً معلوم کرنا
چاہیے کہ قرآن فرقان وکلام رحمن جو نازل اشرف المخلوقین پر ہوا تو محض اسی عقیدہ کی درستگی کے لیے
نازل ہوا ہے مشرکین کے عقائد بد تھے یعنے اللہ تعالی و رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک ورنہ وہ فی
زعمہم الباطل اپنے آپکو تابعین ابراہیم کہلاتے تھے اور حج بیت اللہ اور طواف و صوم وغیرہ عبادات
کرتے تھے ولیکن عقائد انکے بد تھے کہ انبیاء و اولیاء کی تصویریں اور مورتیں بنا کر انکی تعظیم و نذر
و نیاز کیا کرتے تھے کما اخبر اللہ سبحانہ عنہم فی عدۃ مواضع ولیست مخفیۃ علی من لہ ادنی مس

من القرآن والحدیث جسطرح کہ آجکل کے مسلمان تمام عبادات یعنی صوم وصلوۃ وحج وغیرہ بجالاتی
ہین اور اولیاء وانبیاء کے حق مین ایسے اعقائد رکھتے ہین جیساکہ سائل نے بیان کیا اور مجیب استعملہ
اللہ لما یحب ویرضاہ نے جواب دیا تو حقیقت مین یہ لوگ مشرک باللہ ہین وان صلوا وصاموا وزعموا
انہم مسلمون جسطرح سے اللہ سبحانہ نے مشرکین مکہ کی عبادت قبول نہین فرمائی اور عقیدہ کی درستگی
کا ارشاد فرمایا ویسے ہی جب تک آجکل کے مسلمان عقیدے ٹھیک ہوافق فرمان خدا ورسول کے نہ
کرینگے کوئی عبادت قبول نہ ہوگی واللہ اعلم حررہ العاجز ابو محمد عبد الوہاب الفنجابی ابو محمد عبد الوہاب رسول اللہ لعبد خادم شرع
ایسا عقیدہ صریح کفر اور شرک ہے عبد الکریم بنگالی ایسا عقیدہ رکہنے
والا سرے سے اسلام مین ہی داخل نہین چار مذہب کا کیا ذکر ہے۔ کریم الدین
عظیم آبادی الجواب صحیح۔ عبد الحمید عفی عنہ عظیم آبادی۔ واقعی جواب دونون مجیبون کا صحیح
ہے ردشرک اور نداء غیر اللہ مین اور جہکنے کی طرف غیر اللہ کے شیخ عبد الحق محدث دہلوی رحمہ اللہ نے
جہک کر سلام علیک کرنیکو یا جواب دینے کو نہایت منع لکہا ہے اور لکہا ہے کہ بعض علما کو جہکتے
ہوئے دیکہکر فریب مین نہ آوی حسبنا اللہ لیس حفیظہ اللہ الجواب صحیح۔ محمد زین الدین ساکن شہر
بدایون حنفی المذہب جواب بہت صحیح ہے ولی محمد فیض آبادی جو شخص ایسا عقیدہ رکہے یا
رواج دیوے بلا ریب وہ مشرک ہے۔ مصطفے خان سوتری غلام حسین غلام حسین ضلع مونگیر
ہذا الجواب صحیح۔ محمد دبیر الرحمن بنگالی محمد دبیر الرحمن ابو عبد الرحمن ابو محمد تائب علی اس طرح کا اعتقاد
رکہنے والا فتوے دینے والا چارون مذہب مین کافر اور مشرک ہے لاریب ولاشک فیہ۔ ابو
اسمعیل یوسف حسین خانپوری پنجابی ہذا الجواب صحیح بخش پوری ثم اعظم گڈہی۔ جواب صحیح ہے
چارون امام علیہم الرحمۃ کے نزدیک بیشک ایسا عقیدہ شرک اور کفر ہے محمد عبد الغفور محمد عبد الحکیم عفی عنہ
امرتسری جلیسری محمد عبد الحمید محمد ابو الحسن سید غفر لہ محمد عبد السلام سید
ایسا اعتقاد رکہنا سراسر شرک اور کفر ہے اس کے معتقد کو ہرگز اسلام مین کچہ حصہ ونصیب نہین ہے
رحیم اللہ پنجابی اس عقیدہ والا آدمی جیسا کہ سائل نے لکہا ہے بیشک کافر اور مشرک ہے چارون مذہب
سے خارج ہونا تو برکنار ہے نور محمد جس شخص کا یہ عقیدہ ہو وہ شخص بلاشبہ مشرک ہے کما

ثبت رحمت اللہ دیناپوری   المجیب مصیب نمقہ علی احمد بن مولوی محمد سام رودی عفا عنہ

الصمد   جس شخص کا یہ عقیدہ ہے بلا شک سب اماموں اور صحابہ کے نزدیک کافر ہے یسکین

فضل الٰہی   الجواب صحیح والرای نجیح   محمد حمایت اللہ عفی عنہ جلیسری

فتویٰ جماعت کھڑی ہو جانے کے بعد سنتوں کا پڑہنا منع ہونے کا

کیا فرماتے ہین علمائے دیندار اس مسئلہ مین کہ بعد قائم ہونے جماعت فرض صبح کے دو رکعت سنتین فجر کی مسجد کے اندر خواہ قریب صف کی یا دور صف سے پڑہنی مکروہ ہین یا نہین حنفی مذہب کی معتبر کتب سے زبان اردو مین جواب فرماوین اور اس باب مین کوی حدیث صحیح جو دلالت کرے کراہت پر وارد ہوی ہے یا نہین بیان کرو ثواب پاوگے **جواب** جب مسجد مین جماعت قائم ہو تو بعد اُس کے سنتین فجر کی مسجد مین پڑہنی مکروہ ہین خواہ صف کے پاس پڑہے یا دور صف سے پڑہے دونون صورتون مین مکروہ ہین کیونکہ اس مین مخالفت پائی جاتی ہے کہ امام جماعت کرا رہا ہے اور یہ شخص جدا جماعت سے سنت پڑہ رہا ہے جیسا کہ ہدایہ اور فتح القدیر حاشیہ ہدایہ اور درمختار اور فتاوی ولوالجیہ اور فتاوی عالمگیری اور محیط رضوی وغیرہ سے سمجھا جاتا ہے اور ہدایہ فقہ حنفی مین بہت معتبر کتاب ہے اور فتح القدیر بھی معتبر ہے چنانچہ علماء حنفیہ پر مخفی نہین اور قریب صف کی پڑہنے مین اشد کراہت ہی جیسا کہ عملدرآمد جہلا کا ہے ایسا ہی فتح القدیر مین مذکور ہے اور دلیل کراہت کی بموجب حدیث کی ہے بیان حدیث کا آگے آویگا عبارت ہدایہ کی یہ ہے وَمَنِ انْتَهٰى اِلَى الْاِمَامِ فِيْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَهُوَ لَمْ يُصَلِّ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ اِنْ خَشِيَ اَنْ تَفُوْتَهٗ رَكْعَةٌ وَّيُدْرِكَ الْاُخْرٰى يُصَلِّيْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ ثُمَّ يَدْخُلُ وَاِنْ خَشِيَ فَوْتَهُمَا دَخَلَ مَعَ الْاِمَامِ لِاَنَّ ثَوَابَ الْجَمَاعَةِ اَعْظَمُ وَالْوَعِيْدُ بِالتَّرْكِ اَلْزَمُ وَالتَّقْيِيْدُ بِالْاَدَاءِ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ يَدُلُّ عَلَى الْكَرَاهَةِ فِي الْمَسْجِدِ اِذَا كَانَ الْاِمَامُ فِي الصَّلٰوةِ **ترجمہ** جو شخص مسجد مین آیا اور امام جماعت کرا رہا ہے اور اُس شخص نے سنت فجر کی نہین پڑہی تھی پس اگر خوف ہو کہ ایک رکعت جاتی رہیگی اور دوسری رکعت ہاتھ آویگی تو سنت فجر کی نزدیک دروازہ مسجد کے اگر جگہ ملے تو ادا کر کے جماعت مین ملجاوے